



جنت میں سفید مین بہت ہے۔ وہاں کے درخت یہ نکلتے اور کرتے ہیں  
اللہ پاک ہے اسی کی تحریک ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ  
بہت بڑا ہے شَهِدَ عَلٰی الْوَلَدِ وَالْعَمَلِ وَالْآلِیَةِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ  
(چند کی کمال چاہے درخت لگائے) ایک مدد میں اس کے بعد  
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔ (ترمذی طبرانی)

یہ کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اور اللہ علیہ السلام کا پیغام اور صحت  
ہے یہ آپ کے تصور عظیم سے شب معراج میں اشارہ فرمایا تھا۔

شب معراج میں نبی کریم ﷺ کا ذکر رابہ ایم علیہ السلام ہے اور آپ  
نے فرمایا اے محمد ﷺ آپ اپنی امت کو ہم فرمائی کہ وہ سنت کے بغیر  
کو بدعائیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔ (مرقات)

دو رکعت نفل نماز : دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں  
الحمد شریف کے بعد قل ہو اللہ احد آئیں صحت پڑھے۔ نماز  
سے فارغ ہو کر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

لَسْتُ اَللّٰهُ بِمُتَعَاهِدٍ لَّنَا اَوْ اَلْقَدِیْمِیْنِ وَیَوْفِیْ قُوَّةِ الْبَیِّنِ غَضَبَتْ  
بِهَا سُبْحَةُ الْفَزَعِیْنِ جِئِنِ اَسْرُوتْ بِه لَبَلَةُ السَّامِیْعِ وَالْمُصْرِیْنِ اَنْ  
تَزْجَحَ قَلْبِیْنَ الْخَدِیْنِ وَتُجْزِیْنَ دَعْوِیْ بِتَقْوَمِ الْاَكْثَرِیْنِ قَدْ اَلَّ  
تَعَالٰی اَنْ اَسْیَیْ زَا لَمَلْ فَرَسَہُ کَا اور جب دوسروں کے دلی خروہ  
ہو جائیں گے تو اس کا دل زخم بردارے گا۔ (ترمذی طبرانی)

نمازوں کا قوت ہوتا (بکھوٹ جانا) : فرض نمازوں کو ان کے  
اوقات میں ادا کرنا واجب ہے۔ بلا مدد نمازوں کو اپنے اوقات سے  
سو گزر کر کے ادا کرنے والا سخت کوٹا رہے گا۔ نماز میں اپنے اوقات میں ادا  
نہ کرے تو یہ نماز میں ساقط (ختم) نہیں ہوگی بلکہ شریعت کا حکم ہے کہ  
وقت شد نمازوں کی قضاء پڑھے۔ واضح رہے نماز ایک عظیم الشان  
مہارت ہے اور اس سے عظمت جرم عظیم ہے اور اس کے فرض ہونے کا اعلان  
کلمہ ہے بعد نماز قضاء کر کے پڑھا گیا ہے اگر کبھی غصہ سے بھاڑ نہیں  
ہوئے بلکہ عظمت سے نماز ترک ہو گئی تو ان صورتوں میں جلد نماز قضاء

کی نیت اس طرح کریں میرے ذمے جو سب سے پہلے نماز قضا ہوئی  
تھی اس کا ادا کرنا ہے۔ چرکی اور رکعت فرض ادا کریں۔ پھر اس کے  
بعد حکم حسب سے پہلے قضا ہوئی تھی اس کی نیت کر کے پھر کی چار رکعت  
فرض ادا کریں۔ پھر صبر حسب سے پہلے قضا ہوئی تھی اس کی نیت کر کے  
چار رکعت فرض ادا کریں۔ پھر صبر حسب سے پہلے قضا ہوئی تھی اس  
کی نیت کر کے تین رکعت فرض ادا کریں۔ پھر صبر حسب سے پہلے قضا  
ہوئی تھی اس کی نیت کر کے چار رکعت فرض ادا کریں اب نماز وتر کی بھی  
تین رکعت قضا پڑھا سکتا ہے۔ قضا صرف فرض اور واجب نمازوں کی  
ہے نہ مستحب و اہل میں قضا نہیں ہے۔ ایک دن کی تمام نمازوں کی قضا کی  
جگہ میں (۶۰) رکعتیں ہوگی ہیں۔ اس طرح روزانہ ۳۰ رکعت نماز پورو  
قضا نماز پڑھنے کے ساتھ ادا کر لینے کا یہ ایک بھاری اور آسان عمل ہے۔

مسئلہ : شَهِدَ عَلٰی الْوَلَدِ وَالْعَمَلِ وَالْآلِیَةِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ وَاللّٰهُ  
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (اللہ تعالیٰ بڑی

پڑھا اور ہم سے کہہ کر کیا معلوم ہو کہ کب سے؟ لہذا قضا نمازوں  
کا اولین فرست میں ادا کر لیں۔

نماز قضا عمری کی شرعی حیثیت شب معراج شب برأت اور  
شب قدر میں جس لوگ قضا عمری کے نام سے چار رکعت نماز ادا کرتے  
ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ یہ چار رکعتیں ان کی سال بھر کی عمری  
نماز ہیں قضا ہو گئیں ہیں ان کے لئے کافی ہے۔ ایسا خیال غلط ہے اور  
اس چار رکعت والی نماز کا شریعت میں کوئی جواز نہیں ہے۔

قضا نمازوں کی ادائیگی : مقدس راقی میں قرائن کا تو یہ صرف  
انہیں ہی ملتا ہے جن کی نمازیں قضا نہیں ہوئیں جن لوگوں پر فرض نمازوں  
کے کچھت چاہئے کہ وہ ان کے لئے لازم ہے کہ وہ قرائن کے بجائے  
ان کی نیت شدہ (پھولی ہوئی) فرض نمازوں کی قضا ادا کریں۔ جن کی  
بہت نمازیں چھٹ گئی ہیں ان کے لئے دن اور وقت یاد رکھنا مشکل ہے۔  
پھر شریعت اور قرائن شریعت میں آسان مسئلہ یہ لکھا ہے کہ قضا نمازوں

انہیں سے پاک ہے اور سب خواہاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا ہے۔ انہیں سے کہا جوں سے بچتے کی طاقت رکھنا اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے اور انہیں سے بچنے کی قوت رکھنا اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

یہ تحریکات کائنات ہی الہم اور وحی اور کلام کا دار و مدار بنی ہوئی ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے ان کے جواہر و فضیلت کی وجہ سے ایک خاص نام رکھی کہ فرجی بھی رکھی ہے، یہ ہے جو صفو و صمیم کے دم سے ظہور ہے، یہی گمراہی و ضلالت کا علاج ہے (صحیح مسلم ۳۰۰) (نعمتس) جو رچ جائے جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ گمراہی دانی ہے، وہی نکلیاں ہیں اور گمراہی و ضلالت کو اس طرح بھٹکا دیتا ہے، یہی ہے جو صحت و موم حسن میں اس بچے کے بھلاؤ جاتا ہے یہی گمراہی و ضلالت کو انزل میں سے ہیں۔

یہ شخص ان کلمات کو جو حسبِ قیون کلمات پر ایک فرض مقرر کر دیا جاتا ہے جو  
چند خط والے کے لئے محفرت کیا دیا کرتا ہے اور ان کلمات کو اللہ تعالیٰ کے  
حضور مرثیہ کے لئے لکھ کر لکھ کر بھیجتا ہے جس شخص نے ان کو اپنی ہی کے

[illegible]

معلوم **ﷺ** نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا ہے کہ! ہمیں آپ کو ایسے ہی تجھو جیسا کہ وہاں اہل حقین نے وہاں اہل علیہ رضی اللہ عنہم (یعنی انہی میں سے ان لوگوں) کو جب آپ ان کی مجلس کو توڑ دیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو گناہ بخلائے۔ ہاں! "ع" خدا کا سہارا ہے۔" پھر یہ دعا پڑھ کر کہے کہ: اب کو سوال فرمادے۔

اس کے بعد سلاوا صبح کی ترکیب تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس قمار کے

ہوتے والے کے اگلے چھلے گوار، صاف کر دینے جاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس ناکہ کو دوا نہ ہو مگر اور اگر ہوا دوا نہ ہو تو کھو بیحد ایک مرتبہ اور اگر بھی نہ ہو تو کھو بیسے ایک مرتبہ اور اگر بھی نہ ہو تو کھو سال ایک مرتبہ اور اگر سال ایک مرتبہ بھی نہ ہو تو کھو کھو ایک مرتبہ چار سو۔ اس اعلیٰ ناکہ کو قاب پہنا لیا ہے اور یہ چار دینا اور دینی وظائف کے حصول کا سبب ہے۔ (ترجمہ از مولانا مفتی محمد تقی) حضور ﷺ نے لپیٹے انجام اور شافقت سے اس ناکہ کی تعلیم فرمائی ہے۔

معاذ اللہ نہ مہارگ رضی اللہ عنہ اور بہت سے علماء نے اس ناکہ کی تعلیمات نقل کی ہیں۔ یہ علماء ائمہ محدثین غنیمت صلی ہر زمانہ میں اس کا اعتراف فرماتے رہے ہیں۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اس کتاب کے کتب چالیس کے زمانہ سے فارغ نہ تھے کہ شہر حضرت ابن ہرودس سے آئے اور مولانا تقسیم ارچے ہیں۔ ان میں سے معاذ اللہ نہ مہارگ رضی اللہ عنہ ہیں جو ہر عام رضی اللہ عنہ طبع کے اعتبار سے آفتاب ہیں اس کتاب کی منت اللہ علیہ کہتے ہیں کہ معاذ اللہ نہ مہارگ رضی اللہ عنہ سے پہلے

حضرت ابو ایوبہؓ راوی رضی اللہ عنہ ہیں جس نے حضرت علیؓ سے کہا کہ میں نے اپنے استاد کو اس وقت دیکھا تھا جب وہ غزوہ بدر میں تھے۔ وہ وقت صبح ہو چکا تھا اور ان کو اونٹنی تو سمجھ کر چاہتے تھے اور رعایت کے وقت تک اس کو چارہ دیا کرتے۔ حضرت محمدؐ اپنے لیے راضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن سباؓ کو ساتھ لے کر رضی اللہ عنہ کے بھی آستانہ میں بیٹھے باہر راہ پر تھے تو کونسا میں گیا کہنے لگا کہ جو جنت کا راہروہ کے آگے کو ضروری ہے کہ سلاطین کو بھیج دیا جائیگا۔ حضرت ابو الحسنؑ جو قریہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے تھے وہاں پہنچے جہاں پر کئی سال سے جنت میں رہنے والوں کے احوال کے لئے سلاطین بھیج بھیج کر کوئی چیز نہیں دیکھی۔ علامہ علی رضی اللہ عنہ کے لئے کہیں سے کچھ لایا گیا تھا۔ یہ سلاطین بھیج بھیج کر کہہ رہے تھے کہ یہ سلاطین بھیج بھیج کر کہہ رہے تھے۔

سلوۃ التبیح پڑھنے کا طریقہ: پادریعت علوۃ الصبح کی نیت



بارگاہِ کریمہ (الکَلْبُز) کے اور نام پڑے 'مہرِ پندہ' بار  
 شَہَدَانِ اللّٰہِ وَالْاٰخِرَہِ اِلَیْہِ لَا اِلَہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا  
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھیں 'مہرِ پندہ' تیسرا  
 سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر اس بار بھی تسبیح پڑھے 'مہرِ پندہ' کو  
 کسے اور کوں میں اس بار تسبیح کہے اور کوں سے سر آٹھائے اور  
 سَمِیعَ اللّٰہِ یَسْمَعُ اور رُبَّنَا اللّٰہُ اَلْحَمْدُ کہنے کے بعد اس  
 بار تسبیح کہے 'مہرِ پندہ' کو جائے اور اس میں اس بار تسبیح کہے 'مہرِ پندہ' سے  
 سر آٹھا کر اس بار تسبیح کہے 'مہرِ پندہ' کو جائے اور اس میں اس بار  
 تسبیح پڑھے۔ اسی طرح چار رکعت پڑھے 'ہر رکعت میں مگر (۷۵)  
 بار تسبیح اور چاروں رکعت میں تین سو (۳۰۰) سو تین۔ (خیال رہے)  
 کہ یہ تسبیح تین تین پڑھی جائے گی) 'مہرِ پندہ' کوں دیکھو میں شُبُحِی  
 رَبِّی الْعَظِیْمِ اور شُبُحِی رَبِّی الْاَعْلٰی کہنے کے بعد یہ تسبیحات  
 پڑھے (کلام شریعت 'مہرِ پندہ')

کلی رکعت : سورۃ فاتحہ پڑھنے سے پہلے ۱۵ مرتبہ تسبیح پڑھیں  
 ۱۰ کوں سے پہلے  
 ۱۰ کوں میں  
 ۱۰ کوں سے سر آٹھائے کے بعد  
 ۱۰ پہلے سجدہ میں  
 ۱۰ پہلے سجدہ سے سر آٹھائے کے بعد  
 ۱۰ دوسرے سجدہ میں

کلی رکعت کی جملہ تسبیحات ۷۵  
 دوسری رکعت کی جملہ تسبیحات ۷۵  
 تیسری رکعت کی جملہ تسبیحات ۷۵  
 چوتھی رکعت کی جملہ تسبیحات ۷۵  
 چار رکعت کی جملہ تسبیحات ۳۰۰

مسئلہ: حضرت امین مہاسی رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ آپ کا مطلب ہے  
 اس نماز میں کوئی سورت پڑھی جائے فرمایا۔ سورۃ تکوین 'وَالْفَصْح' 'قُلْ  
 بِاَلٰہِی الْکَافِرِیْنَ' 'قُلْ لّٰہُ' (کلام شریعت)  
 مسئلہ: اس نماز کا وقت کب رہے گا اور پانی دن رات کے تمام اوقات  
 میں پڑھا جائے۔ البتہ زوال کے بعد پڑھنا زیادہ بہتر ہے مگر دن میں بھی  
 وقت 'مہرِ پندہ' کو۔  
 مسئلہ: ان تسبیحات کو زبان سے اتر کر دیکھ کر زبان سے صحت سے لیا کر  
 جاتی ہے۔ اہلین کو دیکھ کر کتنا ہے۔  
 مسئلہ: اگر کسی کو تسبیح پڑھنا بھول جائے تو دوسرے دن میں اس کو  
 یاد کر لے البتہ بھولے ہوئے کی تعداد کوں سے اتر کر دیکھو میں کے اور  
 سامان نہ کرے۔ اسی طرح کلی اور تیسری رکعت کے بعد اگر بیٹھے تو دن  
 میں بھی بھولے ہوئے کی تعداد نہ کرے بلکہ صرف ان کی تسبیح پڑھے اور  
 ان کے بعد چار کی ہو اس میں بھی بھولے ہوئی کسی پڑھ لے مگر اگر کوں میں  
 پڑھنا بھول گیا تو ان کو پہلے سجدہ پڑھ لے اسی طرح پہلے سجدہ کی

دوسرے سجدہ میں اور دوسرے سجدہ کی دوسری رکعت میں کرا اور کر پڑھ  
 لے اور اگر وہ جانتے تو آخری سجدہ میں انبیات سے پہلے پڑھ لے۔  
 مسئلہ: اگر سجدہ سمجھ نہ سکے تو اس میں تسبیح پڑھنا چاہیے  
 اس لئے کہ خدا رحیم ہے وہ پوری ہو چکی ہے۔ ہاں اگر کسی جیسے اس  
 خدا میں کی رہی ہو تو سجدہ سمجھنا چاہیے۔

### شبِ بركات

شبِ انیسویں کی پندرہویں رات کھپ رات (مہات کی رات) کہا جاتا  
 ہے۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے جیک بندوں کو اپنی عرصہ میں رست سے  
 نوازتا ہے جو امر کا غلط کام ہے اور اللہ تعالیٰ حق میں تعظیم رات فرماتا ہے  
 پورے سال میں ان سے سزا دینے والے افعال اور حق آئے والے  
 واقعات سے اپنے فتنوں کو باخبر کرتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ سال میں  
 نو بار ہر سال کے نام ملا شبِ انیسویں میں گیسے جاتے ہیں اور اس ماہ میں  
 ان کے نام فرماؤں سے خدوں کے فرخ میں تبدیلی کر دیے جاتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ جہنم کی عیسیٰ خدمت میں شہانہ کی چار عیسیٰ شہد (قب برات) میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ محمد ﷺ نے ہنتر مبارک آسمان کی طرف بلادے فرمائے۔ میں نے ان سے یہ کہا کہ یہ کوئی بات ہے جو جہنم کی عرض کی کہ یہ وہ مبارک و مسودات ہے کہ اللہ چاہے وہ کوئی انسان بات میں راضی ہو گئے تھے سو وہ اللہ کو گواہ ہے اور تمام مسلمانوں کو ﷺ ہے سو اسے ہند کھان میں مکران کی چاندی گرہوں کاٹوں، ذرا یہ سرد کرتے، دلوں، رشہ توڑنے، دانوں، مٹی، باپ کے دلوں، ان کی کھجے، دانوں، کپڑوں، دانوں، اور بیج کے شربلی میں ﷺ ہے۔

اس مقدس رات کی تحریف آہنی سے پہلے مسلمانوں کو ان احوال سے قیہ کر لینی چاہئے۔ یہ وہ مقدس شب ہے کہ حضور ﷺ نے ان دنوں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ چار ہجرتوں میں شعبان کی رات (عرب ہجرت کا) آسمان کی طرف کی طرف تھکی خاطر فرماتا ہے تو نبی کی تکرار کے الیوس سے چار ہجرتوں کو کھلی دیتا ہے یعنی اس رات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص تو ان کی طرف

چالیس حورانِ بیست : چھ شبِ برات (شبِانِ معترقی  
 پہنچو یوں ہرگز) کو کتابِ دہشت کے قریب چالیس مرتبہ **وَقُلْ**  
**وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نَقُولَ هَٰذَا مَا لَنَا مَلَكٌ** اور سورۃ شریف پڑھ کر کاغذِ طاعتی  
 اس کے چالیس برے کے کاغذوں کو کھل دے گا اور چالیس حورانِ بیست  
 ان کی خدمت کے لئے ستر (سترے لگاؤ۔ ۷۵) آئیں (ایمانِ عامر کہ)

سورۃ یسین کی تلاوت :- اے اللہ! مغرب میں میری سورۃ یسینیں  
شریف کی تلاوت کرتا چاہتا ہوں۔ پہلی سورۃ یسین ازل سے چاہتے ہوئے کی نیابت  
سے دوسری سورۃ یسین کو الٰہی کی نیابت سے اور تیسری سورۃ یسین کو امراض  
والمغایم ازل سے نیابت سے اور آخر میں یہ دعا پڑھا جس ۔

دُعَاۃُ لَصَفِّ شَعْبَانَ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ وَالْأَمْنِ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضور ہوتی ہے اور انی گلب جنس کے پاس بہت مگریاں ہیں اور ان مکر یوں کے جسم پر جس قدر بال ہیں اسے گنہ گروں کی معظرت ہوتی ہے۔

ادھر خانی اس رات (۱۱ مارچ ۱۹۷۱ء) کو ایک طرف چل کر آتا ہے۔ اس رات میں اس طرف خانی فرما ہے کہ کوئی ہے مقررہ طلبہ کرنے والا کہیں اس کو کھل دوں؟ کوئی ہے؟ نیت پا ہے والا کہیں اسے حالت دیں؟ انکو ہے روزی کھائے والا کہیں اسے روزی دیں؟ کوئی ہے؟ یہ ہے نیت طلبہ کرنے والا کہیں اسے نہایت دیں؟ کوئی ہے؟ مصیبت میں گرفتار کہیں اسے سہاٹی ملنا کہیں؟ — یہاں اس وقت تک ہوتا ہے کہ فرار ہو جاتی ہے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تیرہ سال علیہ السلام کو شہنائی کی صد ہویں رات جسد کی طرف بھیجتا ہے تاکہ جسد کو آراستہ ہونے لگے، اے اور کہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ اس رات میں آسمان کے دربار میں آسمان کے چولہے والوں اور دشمنوں کے چولہے والوں کو درجہ کے درجوں کے برابر (کو کوئلہ کو) جہنم سے آواز دے گا ہے۔ (لئے الحاصل)

يَا أَيُّهَا الطُّولِيُّ وَالْإِنْعَامُ لَإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ هَؤُلَاءِ الْأَجْنِينُ  
وَجَاءَ التَّمَتُّعِيُّونَ : وَأَمَّا الْخَالِقِيُّونَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ  
تُكَلِّمُنِي مِنْكَ فَيَوْمَ أَمِ الْكِتَابُ حَقِيقًا أَوْ عَدْوًا أَوْ  
تَسْوِوًا أَوْ مَقْتًا عَلَى بِي الرَّبِّي فَاتَّبِعْ اللَّهُمَّ بِخُصْلَةٍ  
هَسَوَاتِي وَجِزَائِي وَمَكْرِي وَفَيْتَارِي وَذِي الْيَقِينِ  
وَبَيْتِي فَإِنَّ أَمِ الْكِتَابِ سَيِّئًا تَرُدُّ فَمَا شِئْنَا لِلْخَرَابِ  
فَبَيْتُكَ كُنْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي يَدَيْهِ السَّيِّئُ عَلَى لِسَانِ  
نَبِيِّهِ الْخُزَيْلِ : يَنْعَمُ اللَّهُ خَالِكَكَ وَتَحْيِيكَ وَبَعْدُ أَمْ  
الْكِتَابُ : إِبْرَاهِيمُ بِالْحَجَلِيِّ الْأَعْمَى : فِي لَيْلَةِ الْغَيْبِ مِنْ  
شَهْرِ شَهْبَانَ الْفَكْرَمِ : أَلَيْسَ يَخْرُجُ مِنْهَا كُلُّ أَمْرِ حَكِيمٍ  
وَأَعْلَمُ : أَنْ تَكْتَفِي عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَتَبْلُغُوا عَلَانَةً وَمَا  
لَا نَعْلَمُ : وَأَنْتَ بِهَ أَعْلَمُ : إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ :

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ' وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ '

ہب برکت کی نفل نمازیں : ہر رکعت نفل نماز پڑھنے پر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل هو اللہ احد سورہ پڑھیں۔ اس نماز کی تسلیت میں امام نرائی علیہ السلام اہل علم میں فرماتے ہیں یہ نمازیں جملہ ان نمازوں کے ہیں جو مختلف صالحین پر پڑھے جاتے ہیں اور یہ صلوات الخیر سے مومن پر حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمیں صحابہ کرام نے جان کیا کہ جو شخص صلوات الخیر پر برکت پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی جانب سے ستر چھ رکعت سے زیادہ برکتیں اور ہر مہرچہ اس کی (۷۰) حاجتیں پوری کرے گا اور ان میں کم از کم ایک حاجت ہے کہ اس کی مشق سے ۱۰۰ چلتی ہے۔

آٹھ رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَیْکَ مہرچہ اور سورۃ غلام قل هو اللہ احد پڑھیں (۲۵) مہرچہ پڑھیں۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مہرچہ پڑھا تو اس نفل ہب برکت میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل هو اللہ احد گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کی عمر میں بڑھت ہوگی (تہذیب النجاشی) جو شخص ہب برکت میں چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل هو اللہ احد پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔ (تہذیب النجاشی)

شعبان کے روزے :

حضرت امام ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو ادھبیل کے علاقہ میں میوہ میں لپٹا دیکھا، روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ حضور ﷺ کبھی شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھتے تھے اور کبھی شعبان کے پانچ روزوں کے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ حضور ﷺ شعبان میں اکثر روزے رکھا

کرتے تھے اور میں نے حضور ﷺ کو احرام اور صیام کے روزے رکھتے پھر شعبان اور رمضان کے کسی ماہ میں نہیں دیکھا۔ سیدہ علیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب شعبان کی چھ رکعتیں رات ہو کر اسی رات میں قیام کر اور اس کے دن میں روزہ دو گھو۔

شعبان کی چھ راتوں کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمائے گا (بخاری) آگے سے نہ بھولے گی۔

ہب برکت میں حضور ﷺ کے اعمال :

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ صیام و روزہ کے ہر قرآن میں ہر حرف لے کر سورۃ انسان میں دو بار پڑھتے تھے اور شہید بن لے کر نماز پڑھتے تھے ہر حرف قرآن سے دو ایک اور کرناز میں مشغول ہو گئے اور خود سے میں جی دور تک پڑھا کرتے رہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّكَهٖ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَقُوْبِهِ بْنِ وَثَائِلَہٗ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ لَأُحْسِنُ فَلَقْتَ عَلَیْكَ اَنْتَ كُنَّا اَقْنَبْتُ عَلٰی قَلْبِیْہٖ اے اللہ!

میں پڑھا مانتا ہوں میری دعا کے ساتھ تیرے غضب سے اور میں چاہتا ہوں ہوں میری معافی کے ساتھ تیرے غضب سے اور پڑھتا ہوں میں تجھ سے تیری حق بات میں میری قربی کی حالت کا ذکر نہیں کرتا ہوں میری ذات دیکھتا ہے جس کی تو نے غواہی شریف کی ہے۔

پھر حضور ﷺ نے ہوسے سے ترافا کر یہ تک یہاں : اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّكَہٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَقُوْبِہٖ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ لَأُحْسِنُ فَلَقْتَ عَلَیْكَ اَنْتَ كُنَّا اَقْنَبْتُ عَلٰی قَلْبِیْہٖ اے اللہ! میں پڑھا مانتا ہوں میری دعا کے ساتھ تیرے غضب سے اور پڑھتا ہوں میں تجھ سے تیری حق بات میں میری قربی کی حالت کا ذکر نہیں کرتا ہوں میری ذات دیکھتا ہے جس کی تو نے غواہی شریف کی ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ صیام و روزہ کے ہر قرآن میں ہر حرف لے کر سورۃ انسان میں دو بار پڑھتے تھے اور شہید بن لے کر نماز پڑھتے تھے ہر حرف قرآن سے دو ایک اور کرناز میں مشغول ہو گئے اور خود سے میں جی دور تک پڑھا کرتے رہے۔

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّكَہٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَقُوْبِہٖ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ لَأُحْسِنُ فَلَقْتَ عَلَیْكَ اَنْتَ كُنَّا اَقْنَبْتُ عَلٰی قَلْبِیْہٖ اے اللہ! میں پڑھا مانتا ہوں میری دعا کے ساتھ تیرے غضب سے اور پڑھتا ہوں میں تجھ سے تیری حق بات میں میری قربی کی حالت کا ذکر نہیں کرتا ہوں میری ذات دیکھتا ہے جس کی تو نے غواہی شریف کی ہے۔



صلواتِ قسیمہ ادا کرتے ہوئے شہزادوں کی تعداد پچاسیں اور اوج کوہ کوڑھ تھیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عیدِ عیدِ جملہ عبادہ کا دینا تھا، رات کو جلی ہے تو قرہوں کی آڑھیں اچھے عین وادقار کے گھروں کے دروازے پر آکر کھڑکی ہوتی ہیں اور کھڑکی پر کہ اسے میرے گھروں پر آ کر تم کا سامنے ہیں گھروں میں رہتے ہیں وہ ہمارے بالوں کو کھینچ کر لے ہو اور بالوں پر چڑوں کو استعمال کرنے سے ہمارے بچوں سے نصرت لینے والے کہ اسے تم سے ہمارے باوجود کہ کچھ کہہ دے اعمالِ خیر کہہ دے ہیں اور ہمارے اعمالِ جاری ہیں اگرچہ اسے قبول نہیں کیا اور قارہ کا ایک کام کرتے ہوئے یا بھلے قارہ کرتے ہوئے دیکھی ہیں تو غیبتی غیبتی دیکھیں وہ ہیں اور دیکھتے آواز سے رہتی ہوئی کہ اسے اللہ ان کو اپنی رحمت سے تائب کرے جس طرح اس نے ہم کو تائب کیا اور اللہ تعالیٰ ہم کو تائب کیا۔ اب یہ لوگ اپنے گھروں کو یا جہاں جواب کرتے پلچے جہ وہ آج کی اس خبر اور دستِ دانی میں خوب غصہ جہارت روایت کریں صحت و ثبات اور دعا کرتے ہیں۔

[illegible]

شب قدر

فہم قدر کہتے ہیں: مبارک اور بہت بڑی فضیلت والی رات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس رات میں قرآن مجید کو ان محفوظ آیتوں میں نازل کیا۔ ۷۱ رات کی عبادت ایک ہزار سیئہ (۸۳ سال اور ۱۱۰ دن) کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔ حضرت ابن کثیر رضی اللہ عنہ نے صفحہ ۱۷۸ کے ساتھ حکایت کیا کہ فرمایا کہ فہم قدر رمضان کی ساتویں رات ہے۔

ایک روز حضور ﷺ نے اسی اسامیہ کے ایک باپ کا قصہ بیان فرمایا کہ اس نے ایک ہزار سیئہ کی عبادت کی وہ جہاد کیا تھا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: رسول اللہ ﷺ آپ کی اتنی کم عمر میں تو بہت کم ہیں، مگر ہمارے ہم لوگ اپنی عبادت کی فکر کر سکتے ہیں۔ صحابہ کرام میں سے انھوں نے حضور ﷺ کو عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ قدر نازل فرمائی کہ اسے عیدِ مسلمہ کے چھ ماہوں میں کوئی رات ایسی عطا کی ہے کہ وہ ایک ہزار سیئہ سے بہتر ہے۔ یہ اثنی عشریہ ہے صحیح ہے کہ آپ کے اس خطبہ قدر

ایک ایک بات عبادت کریں تو ان کا ثواب بھی اسی امت کے ہزار بار عبادت کرنے والوں سے زیادہ ہوگا۔

حب قدوسی کی قدر تپائی ہے کہ اس میں ملازقہ اسخ کے بعد فتنہ لہڑی کی فتناء اور مصلحت سے قیام اور درخیز فتنہ اور اختلاف و احوال خریف میں مشغول رہیں۔

حب قدوسی کی نقل نمازی :

☆ جو حب قدوسی اعلیٰ حب اور جذبہ ایمانی کے ساتھ ہے یہ حب خوب نماز پڑھے گا تو اس کے اگلے حب سے محال ہو جائیگا۔

(روح البیان)

☆ جو رکعت کھن نماز پڑھیں اور رکعت میں الحمد خریف کے بعد انا اقلدنا اکیما مرتبہ لا حول ولا قیومین پڑھے تو اس کو حب قدوسی ملا۔

☆ جو مصلحت ہو۔

☆ حضور کریم ﷺ سے فرمایا کہ جو شخص حب قدوسی رکھ کر نماز پڑھے

پہلے یہ دعوت تھی الحمد للہ کہ بعد ازاں جو اللہ سائے میں  
پہنچا وہ لڑاکے کے بعد اَشْفَقُوا اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا یَاْخُذُ الْعَنْ  
الْعَظِیْمَ وَآثُوْبَ الْاَبِیْہِ (۱۰) امر یہ ہے کہ تم اپنے سوتلے سے اپنے  
سکھائی والوں کو اس کے ساتھ اس کے وعدہ میں کہ تمہاں میں کی طرف توجہ دے  
گا اور فرشتوں کو ہم کو تمہاں کے لئے جنت میں میدان کے درخت  
کے لئے اور اعلیٰ ترین کبریاں اور خاص ترین حاجت و توفیق دے گا اور ان کو  
جب تک ان کے لئے خواہش میں نہ دیکھے گا ان وقت تک اس کو صحت  
ہے کی۔

یہ جملہ کلمات اور کلمات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ یہ سب باتیں آپ کے دل میں اچھی طرح سمجھائی جائیں اور آپ ان سے اپنے دل میں عمل کر سکیں۔ آمین

الحمد شریف لٹا النزلة تین مرتبہ اور قل هو الله (۵۰) مرتبہ اور

لَا تُقْبَلُ مِنْكُمْ صَلَاتٌ مِنْكُمْ وَهُمْ سُيَافٌ عَلَيْهِمْ أَوْ يُسْأَلُونَ أَنْ يَخُوتُوا أَوْ يُعْذِرُوا أَوْ يَسْتَفْزِفُوا إِلَيْهِمْ فَلْيُقَاتِوْا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْلَمُوا أَنَّهُمْ لَا يَفْزِفُونَ إِلَيْهِ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ يَتَذَكَّرُ الْغَافِلِينَ

یہ جو شخص مائیسویں شب استھان کو جا کر رکت چائے نہ رکعت میں جاوے  
الحمد شریف انا انزلناہ اکریمہ جاوے قتل ہوا (۶۷) مرتبہ  
چائے نہ رکعتوں سے ایسا کہ دو چائے کو یا بھی چھ ادا ہے نہ اس کو  
سنت میں جہاں رکعتیں ہیں۔

۲۰ سید عالم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو بچہ قدم میں بعد نماز وضو سات مرتبہ انا للہ لقا پڑھے، یہ نصیحت سے نجات ملے گی، ہزار بار کہے اس کے لئے جنت کی آگ کا رکھتے ہیں۔ (صحیح الطحاوی، خزینۃ الجلالین)

شب قدر کی دعا : اے اللہ! میں سید عالم محمد رضی اللہ عنہا  
 فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر شب قدر مجھے معلوم  
 ہو جائے تو میں اس شے کا اُچار کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ۝ اے اللہ! مہربان

کرنے والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف فرما دے۔  
(نزدلی)

يَا مَعْزُومِي زِيَادَةُ كَرَامَتِهِ أَتْلُوهُ إِنَّهُ أَشْفَلُ  
الْعُلُوقِ الْعَالِيَةِ وَالْعَمَلَةِ الْإِلَهِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

**تنبیہات :** یہ مرقع مہربانہ کے لئے تیار ہونے والے حضرت امام مہربانہ کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ہی ایک اور مرقع بھی تیار کیا گیا ہے جس کے ساتھ ہی ایک اور مرقع بھی تیار کیا گیا ہے۔

[illegible]

☆ مقدمہ راول میں عبادت بلاشبہ بڑا اوجھڑا رکھتی ہے لیکن تمام سال جاگ کر اس لئے بند کی ڈگر کا روبرو آجیں گی تو عبادت کروں گا سنت لفظی و عدم ہے۔ زندگی میں اگر کوئی روائی مقدس راہ میں جائے تو خوب درپیش رہاں اور یہاں تو نسبت سمجھتے ہوئے عبادت میں گزارو۔

☆ ملک ہے کہ محض جنوں اور اداؤں میں تو پڑا تو قول ہوئی ہے  
 گن گنہ گار کے لئے جو کہ ان محض جنوں اور اداؤں کے لئے  
 افکار بگاڑ پڑیں جو مہمہ قوت ہے۔ کیا عظم اے دل و انسانی راہیں  
 آنے سے قبل زندگی کا راجح کچھ ہے اور کچھ نہیں ہے  
 کو شاعری کے عنصر میں ہونا چاہئے اور نہ محض عظیم صافی  
 ہوگی (ایمانی پاشا)۔ شاعرانہ ادھار طے فرماتے ہیں کہ اسے انسانیت  
 تو کم کرنے وقت ادھار نہیں کرتا تو قے کے لئے کھولے ادھار  
 کرتا ہے (کعب مرزا) جب آپ آتے تھے تو دور دوروں کو (گ)

وَأَوْفِرْ لَهُم مِّنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ  
وَسَلِّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّهِ أَجْمَعِينَ